Rampur State Gazette.

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۱۰ ذی الحجہ ۱۳۵۳ھ مطابق ۱۶ مارچ ۱۹۳۵ء جلد ۴۲

حصہ اول

احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان عالی دام اقبالہم و ملکہم

۱	رخصت صاحب چیف منسٹر بہادر	۲	(۸)	رخصت کپتان آغا ذاکر حسین اے ڈی سی۔	[illegible]
۲	برقراری سلسلہ ملازمت بعد ختام رشتہ ... بصورت ...	۲	(۹)	سید محمود علی صاحب۔	[illegible]
۳	منظوری تقرری ... صاحب ریونیو سکریٹری بہادر	۳	(۱۰)	اجازت ایام تعطیلات ... منسٹر بہادر	[illegible]
۴	... باجازت ...	۴	(۱۱)	اجازت روانگی ... ایام تعطیلات ... چیف جسٹس بہادر	[illegible]
۵	رخصت ... ڈاکٹر ...	۴	(۱۲)	اجازت ایام تعطیلات ...	[illegible]
۶	منظوری ترمیم قانون سکوارٹ ...	۴-۵	۱۳	رخصت عزیز الرحمن ...	[illegible]
۷	عطائے اختیارات منظوری ...	۵		متفرق احکام	[illegible]

آرڈرزان اسٹیٹ کونسل رامپور

	علائے تعطیل ۱۹ مارچ ۱۹۳۵ء	۹	۳	متفرق آرڈرزان اسٹیٹ کونسل	۹ و ۱۰
	منظوری ... ریکارڈ ... صاحب	۹			

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان عالی دام اقبالہم و ملکہم

روبکار:- واقع ۹ مارچ ۱۹۳۵ء

دستخط بندگان عالی دام اقبالہم و ملکہم

درخواست منسلکہ ملاحظہ ہوئی - صاحب چیف منسٹر بہادر کو اپنے ذاتی کام کے باعث باہر جانے کی ضرورت ہے لہذا ۱۱ لغایت ۱۴ مارچ چار یوم کی رخصت اور ۱۵ لغایت ۲۴ مارچ ۱۹۳۵ء ایام تعطیلات کی اجازت دی جاتی ہے - ان ایام میں صاحب پولیٹکل منسٹر بہادر علاوہ اپنے کام کے بحیثیت "چیف منسٹر" کام انجام دیں گے -

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں -

حکم:- واقع ۱۰ مارچ ۱۹۳۵ء

(دستخط بندگان عالی دام اقبالہم و ملکہم)

بموجب رپورٹ - جمعدار غلام مرشد خاں تھرڈ رامپور رفت انفنٹری کا سلسلہ ملازمت ۴ اگست ۱۹۰۰ء سے برقرار رکھا جانا منظور ہے - ایام علیحدگی کی تنخواہ نہیں ملے گی - پچاس روپیہ رستم انعام داخل کرائے جائے سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں -

---

اعلیحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

بعز عرض — میر ساماں

جناب عالی!

جمعدار غلام مرشد خاں صاحب تھرڈ رامپور رفت انفنٹری ۴ اگست ۱۹۰۰ء کو ترمپ خانہ میں ملازم ہوئے - یکم اکتوبر ۱۹۳۲ء کو بسلسلہ تخفیف مع انعام پچاس روپیہ ملازمت سے علیحدہ ہوئے - آٹھ ماہ پندرہ یوم علیحدہ رہ کر ۱۶ جون ۱۹۳۳ء کو تھرڈ رامپور رفت انفنٹری میں پھر مقرر ہوگئے جس کی تصدیق اکاؤنٹنٹ جنرل آفس سے ہوتی ہے -

ان کی خواہش ہے کہ رستم انعام پچاس روپیہ عطیہ مجھ سے داخل کرالئے جائیں اور سلسلہ ملازمت ابتدائی برقرار رکھا جائے - چونکہ کمانڈنگ افسر صاحب متعلقہ بھی سفارش کرتے ہیں اس لئے ترقی خواہ امیدوار ہے کہ جمعدار صاحب مذکور سے رستم انعام پچاس روپیہ واپس داخل کرالئے جائیں اور سلسلہ ملازمت سابقہ ۴ اگست ۱۹۰۰ء سے برقرار رکھے جانے کی پیشگاہ ہمایوں سے منظوری صادر فرمائی جائے - زمانہ علیحدگی کی تنخواہ نہیں دی جائیگی زیادہ حد ادب آفتاب دولت و اقبال

زیر تجویز دستخط صاحب حضور پرنور آرمی منسٹر بہادر

روبکار۔   واقع ۱۲ر مارچ ۱۹۳۵ء

(دستخط بندگانعالی دام اقبالہم و ملکہم)

کاغذات منسلکہ ملاحظہ ہوئے۔ حسب استدعائے صاحب چیف منسٹر بہادر سید محمد عباس زیدی صاحب بہادر ریونیو سکریٹری کی مدت ڈیپوٹیشن میں آخر دسمبر ۱۹۳۵ء تک توسیع اور یکم جنوری ۱۹۳۵ء سے بجائے پچیس فی صدی ڈیپوٹیشن الاونس دیا جانا منظور ہے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا مع کاغذات متعلقہ برائے کارروائی اجرائے احکام صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ کی جائے۔

حسب منشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

ایک نقل درج گزٹ ہو۔

۱۳ر مارچ ۱۹۳۵ء

(دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر)

روبکار۔   واقع ۱۲ر مارچ ۱۹۳۵ء

دستخط بندگانعالی دام اقبالہم و ملکہم

کاغذات منسلکہ ملاحظہ ہوئے۔

بمنشائے روبکار اجلاس ہمایوں صدرہ [illegible] دسمبر [illegible] ملازمان سرکاری پر مقدمہ چلانے کی اجازت منسٹر صاحبان بہادر متعلق اور ان کے اختیارات سے زائد کی اجازت اجلاس ہمایوں سے ہوتی ہے

حسب استدعائے صاحب چیف منسٹر بہادر منظور کیا جاتا ہے۔ کہ مقدمات فوجداری کی کارروائی کے لئے دفعہ (۱۹۷) ضابطہ فوجداری عمل میں لائی جائے۔

روبکار [illegible] دسمبر [illegible] منسوخ کیا جاتا ہے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا مع کاغذات متعلقہ برائے کارروائی اجرائے احکام صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔

بمنشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل درج گزٹ کیجائے

۱۳ر مارچ ۱۹۳۵ء   (دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر)

روبکار۔   واقع ۱۲ر مارچ ۱۹۳۵ء

کاغذات منسلکہ ملاحظہ ہوئے حسب استدعائے صاحب چیف منسٹر بہادر لیڈی ڈاکٹر جانسن مشاہرہ دار آٹھ سو روپیہ ماہوار کی رخصت چھ ماہ بغرض علاج بوضع نصف تنخواہ منظور ہو۔ ایام رخصت میں انکی جگہ تنصیف تنخواہ کے اندر ایک دوسری لیڈی ڈاکٹر کے عارضی تقرر کی منظوری دیجائے۔ لیڈی ڈاکٹر جانسن اس وقت رخصت پر جائینگی جب عارضی لیڈی ڈاکٹر کا انتظام ہو جائے۔ صاحب چیف منسٹر بہادر پہلے اسکا انتظام کرلیں تاکہ کام میں حرج نہو۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا مع کاغذات متعلقہ برائے کارروائی اجرائے احکام صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط بندگانعالی دام اقبالہم و ملکہم

حسب منشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل درج گزٹ ہو

۱۳ر مارچ ۱۹۳۵ء   (دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر)

روبکار:- مورخہ ۱۸ مارچ ۱۹۳۵ء

([illegible])

کاغذات منسلکہ ملاحظہ ہوئے۔ حسب استدعائے صاحب چیف منسٹر بہادر ترمیمات قانون مسکرات و قانون اسلحہ ۱۹۳۰ء کی منظوری دی جاتی ہے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا مع کاغذات متعلقہ برائے کارروائی اجرائے احکام صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل روبکار کی مع منقولہ ترمیمات درج گزٹ کیجائے۔

حسب منشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل روبکار اجلاس ہمایوں کی مع نقول ترمیمات منسلکہ درج گزٹ کیجائے۔

۱۲ مارچ ۱۹۳۵ء (دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر)

ترمیمہ قانون اسلحہ ریاست رامپور ۱۹۳۵ء

ہرگاہ یہ قرین مصلحت ہے کہ قانون اسلحہ ریاست رامپور مجریہ ۱۳ دسمبر ۱۹۳۰ء میں مناسب ترمیم کیجائے۔

لہذا حسب ذیل احکام صادر کئے جاتے ہیں:-

دفعہ ۱ - اس قانون کا نام "ترمیمہ قانون اسلحہ ریاست رامپور ۱۹۳۵ء" ہوگا۔

دفعہ ۲ - قانون ہذا کا نفاذ تاریخ اشاعت گزٹ سرکاری سے ہوگا۔

دفعہ ۳ - قانون اسلحہ ریاست رامپور مجریہ ۱۳ دسمبر ۱۹۳۰ء کی دفعہ (۱) میں حسب ذیل ترمیم کی جاتی ہے:

دفعہ ۱ - کی پہلی سطر میں بعد الفاظ "ذخائر قانون ہذا کے نہ ہو" ضمن "(الف)" درج کیجائے اسی دفعہ کی چھٹی سطر کے شروع میں الفاظ "فوجی ذخائر" کے قبل ضمن "(ب)" لکھی جائے آٹھویں سطر کے شروع میں الفاظ "آتشبار اسلحہ" کے قبل ضمن "(ج)" لکھی جائے۔ دسویں سطر کے شروع میں بجائے ضمن (الف) ضمن "(د)" لکھی جائے۔ اور گیارہویں سطر کے شروع میں بجائے ضمن (ب) ضمن "(ہ)" لکھی جائے۔ اور اس ضمن کے بعد حسب ذیل ضمن "(و)" اضافہ کی جائے۔

"ضمن (و) قانون ہذا میں لفظ قید میں قید سخت و محض دونوں شامل ہیں"

موجودہ دفعہ ۱ قانون اسلحہ

دفعہ ۱ (ا) - اس صورت میں کہ کوئی مضمون مغائر قانون ہذا کے نہ ہو اسلحہ کی تعریف میں اسلحہ ذیل داخل ہیں:-

(۱) بندوق - رائفل - پستول - طمنچہ - اور دیگر آتشبار اسلحہ

(۲) وہ تمام اسلحہ جنکو فرمانروائے رامپور کسی حکم خاص یا عام کے ذریعے وقتاً فوقتاً اس قانون کے تحت اسلحہ کی تعریف میں داخل قرار دیں۔

تشریح - اجزائے اسلحہ تعریف اسلحہ میں داخل نہیں ذخائر فوجی سے مراد وہ سامان مسالہ اور لوازمات متعلق اسلحہ ہیں جو بضرورت جنگ استعمال ہوں - یا ضروریات فوج کے لئے محکمہ فوج کے زیر انتظام فراہم کئے جائیں۔

آتشبار اسلحہ میں جو چیزیں استعمال ہو سکیں مثلاً کارتوس بارود یا بھک سے اڑ جانے والے مادے یا جو چیزیں ان سے بنائی جائیں ایمونیشن کے نام سے موسوم ہونگے لیکن آتشبازی اور اوسکا سامان اس سے مستثنیٰ ہوگا۔

الف اہل استحقاق وہ اشخاص ہیں جو کہ اسلحہ بغیر حصول لائسنس حسب منشائے دفعہ (۳) اپنے پاس رکھ سکیں۔

ب - مستثنیٰ اشخاص وہ ہیں جو حصول لائسنس سے ازروئے قانون ہذا مستثنیٰ کئے جائیں

ترمیم شدہ دفعہ ۱ - قانون اسلحہ

دفعہ ۱ - اس صورت میں کہ کوئی مضمون مغائر قانون ہذا کے نہ ہو

(الف) اسلحہ کی تعریف میں اسلحہ ذیل داخل ہیں:-

(۱) بندوق - رائفل - پستول - طمنچہ - اور دیگر آتشبار اسلحہ

(۲) وہ تمام اسلحہ جن کو فرمانروائے رامپور کسی حکم خاص یا عام کے ذریعہ سے وقتاً فوقتاً اس قانون کے تحت اسلحہ کی تعریف میں داخل قرار دیں۔

تشریح اجزائے اسلحہ تعریف اسلحہ میں داخل نہیں۔

ب - ذخائر فوجی سے مراد وہ سامان مسالہ اور لوازمات متعلق اسلحہ ہیں جو بضرورت جنگ استعمال ہوں - یا ضروریات فوج کے لئے محکمہ فوج کے زیر انتظام فراہم کئے جائیں۔

ج - آتشبار اسلحہ میں جو چیزیں استعمال ہو سکیں مثلاً کارتوس بارود یا بھک سے اڑ جانے والے مادے یا جو چیزیں اون سے بنائی جائیں وہ ایمونیشن کے نام سے موسوم ہونگے - لیکن آتشبازی اور اسکا سامان اس سے مستثنیٰ ہوگا۔

د - اہل استحقاق وہ اشخاص ہیں جو کہ اسلحہ بغیر حصول لائسنس حسب منشائے دفعہ (۳) اپنے پاس رکھ سکیں۔

(ہ) مستثنیٰ اشخاص وہ ہیں جو حصول لائسنس سے ازروئے قانون ہذا مستثنیٰ کئے جائیں۔

(و) قانون ہذا میں لفظ قید میں قید سخت و محض دونوں شامل ہیں۔

ترمیم قانون افیون و مسکرات

ریاست رامپور ۱۹۳۵ء

ہرگاہ یہ قرین مصلحت ہے کہ قانون افیون و مسکرات ریاست رامپور مجریہ یکم اکتوبر ۱۹۲۵ء میں مناسب ترمیم کیجائے۔

لہذا حسب ذیل احکام صادر کئے جاتے ہیں:-

دفعہ ۱۔ اس قانون کا نام "ترمیم قانون افیون و مسکرات ریاست رامپور ۱۹۳۵ء" ہوگا۔

دفعہ ۲۔ قانون ہذا کا نفاذ تاریخ اشاعت گزٹ سرکاری سے ہوگا۔

دفعہ ۳۔ قانون افیون و مسکرات ریاست رامپور مجریہ یکم اکتوبر ۱۹۲۵ء کی ضمن (ن) کے بعد حسب ذیل ضمن (س) قائم کیجائے:-

ضمن (س) "قانون ہذا میں لفظ تقیہ میں قیمت وقیمہ محض دونوں شامل ہیں"

روبکار

واقعہ ۱۲ مارچ ۱۹۳۵ء

کاغذات متعلقہ ملاحظہ ہوئے۔ اہالیان خاندان کی چار یوم تک کی رخصت کونسل خاندان سے اور زائد از چار یوم اجلاس ہمایوں سے منظور ہوتی ہے حسب استدعائے صاحب چیف منسٹر بہادر اہل خاندان کی دس یوم تک منظوری رخصت کا اختیار کونسل خاندان کو عطا کیا جاتا ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

حکم

واقعہ ۱۳ مارچ ۱۹۳۵ء

گزشتہ یادداشت صاحب چیف منسٹر بہادر معہ تحریر صاحب ہوم منسٹر بہادر باستدعائے منظوری رخصت رعایتی دس یوم متعلقہ کپتان آغا ذاکر حسین ایڈی سی از ۱۰ مارچ ۱۹۳۵ء بغرض روانگی بیرونجات۔

حکم

بموجب رپورٹ کپتان آغا ذاکر حسین ایڈی سی کی رخصت رعایتی دس یوم ۱۷ مارچ ۱۹۳۵ء سے منظور ہے۔ کاغذات برائے کارروائی اجرائے احکام صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بمنشاء حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل بغرض اندراج گزٹ مطبع کو بھیجی جائے ۱۳ مارچ ۱۹۳۵ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم

واقعہ ۱۳ مارچ ۱۹۳۵ء

کاغذات متعلقہ ملاحظہ ہوئے حسب استدعائے صاحب ہوم منسٹر بہادر سید محمود علی صاحب کی رخصت اتفاقیہ تین یوم ۲۰ لغایت ۲۲ مارچ ۱۹۳۵ء منظور ہے سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

حکم

واقع ۱۳ مارچ ۱۹۳۵ء

دستخط بندگانعالی دام اقبالہم و حکم

عرضداشت منسلکہ ملاحظہ ہوگی۔ صاحب آرمی منسٹر بہادر کو دہلی جانے کے لئے ۱۸ لغایت ۲۰ مارچ ۱۹۳۵ء ایام تعطیلات کی اجازت دیجاتی ہے۔ میجر دلاور حسین خاں کمانڈنگ آفیسر گارڈ رامپور مرتضے انفنٹری اون کے انچارج رہیں گے۔ اہم معاملات میں بادولت واقبال سے حکم حاصل کیا جاوے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

حکم

واقع ۱۳ مارچ ۱۹۳۵ء

دستخط بندگانعالی دام اقبالہم و حکم

کاغذات منسلکہ ملاحظہ ہوئے۔ حسب استدعائے صاحب چیف منسٹر بہادر صاحب چیف جسٹس بہادر کو ایام تعطیلات ۱۹ لغایت ۲۴ مارچ ۱۹۳۵ء میں بعد شرکت دربار پنجاب جانے کی اجازت دیجاتی ہے سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو

حکم

واقع ۱۳ مارچ ۱۹۳۵ء

کاغذات منسلکہ ملاحظہ ہوئے۔ حسب استدعائے صاحب چیف منسٹر بہادر مسٹر جسٹس محمود شاہ خاں صاحب جج کو ایام تعطیلات ۱۹ لغایت ۲۴ مارچ ۱۹۳۵ء بعد شرکت دربار باہر جانے کی اجازت دیجاتی ہے سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو

دستخط بندگانعالی دام اقبالہم و حکم

حکم

واقع ۱۳ مارچ ۱۹۳۵ء

کاغذات منسلکہ ملاحظہ ہوئے۔ حسب استدعائے صاحب ہوم منسٹر بہادر سید حامد حسین صاحب جج کی رخصت رعایتی پندرہ یوم ۱۴ مارچ ۱۹۳۵ء سے منظور ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ دستخط بندگانعالی دام اقبالہم و حکم

حکم

واقع ۱۴ مارچ ۱۹۳۵ء

عرضداشت صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر دربارہ منظوری رخصت رعایتی ایک ماہ ۵ یوم استفادہ مسمی عزیز الرحمن سادہ کار ملازم توشہ خانہ شاہرہ و ایک صد روپیہ برائے روانگی دہلی بنا بر علاج اہلیہ خود

حکم

بموجب رپورٹ عزیز الرحمن سادہ کار کی یوم استفادہ سے ایک ماہ کی رخصت رعایتی منظور ہے۔ کاغذات برائے کارروائی اجرائے احکام صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

دستخط بندگانعالی دام اقبالہم و حکم

حسب منظوری اجلاس ہمایوں احکام ضابطہ جاری ہوں بغرض کارروائی سررشتہ صدر کو مرسل ہو۔ ۱۴ مارچ ۱۹۳۵ء

دستخط صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر

حکم

واقع ۱۳ مارچ ۱۹۳۵ء

دستخط بندگانعالی دام اقبالہم و حکم

کاغذات منسلکہ ملاحظہ ہوئے۔

حسب استدعائے صاحب آرمی منسٹر بہادر لفٹنٹ کرنل اشتیاق زعلیخاں کمانڈنگ آفیسر گارڈ رامپور رفت انفنٹری کی رخصت اتفاقیہ تین یوم ۱۸ لغایت ۲۰ مارچ ۱۹۳۵ء منظور ہے چونکہ لفٹنٹ کرنل عبد الحکیم خاں برخوردار نواب ولیعہد بہادر دام عمرہ کے پاس تعینات ہیں لہذا کپتان عبد القادر خاں اسسٹنٹ کمانڈنٹ خاص باغ پاس لفٹنٹ کرنل اشتیاق زعلیخاں کے

انچارج رہیں گے

خاص باغ میں کپتان عبدالقیوم خاں کمانڈنٹ کافی ہیں۔

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

روبکار:-	تاریخ ۵ مارچ ۱۹۳۵ء

تحفہ بندگان عالی دام اقبالہم و ملکہم

کاغذات متعلقہ ملاحظہ ہوئے۔ حسب استدعای صاحب چیف منسٹر بہادر برائے مصارف صفائی نہر کوسی مبلغ آٹھ ہزار آٹھ سو روپیہ بطور تتمہ بجٹ سال ۱۹۳۵-۳۴ء صیغہ انہار منظور ہیں۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

آرڈرز آن اسٹیٹ کونسل رامپور

آرڈر آن اسٹیٹ کونسل۔ واقع ۱۱ مارچ ۱۹۳۵ء

اسٹیٹ کونسل کے غیر معمولی جلسہ منعقدہ ۱۰ مارچ ۱۹۳۵ء میں تجویز صاحب چیف منسٹر بہادر بابت منظوری تعطیل ۹ مارچ ۱۹۳۵ء پیش ہو کر طے پایا کہ۔

بصورت خاص ۹ مارچ ۱۹۳۵ء کی عام تعطیل برائے جملہ دفاتر و مدارس منظور کیجاتی ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

(دستخط فارسی صاحب چیف منسٹر بہادر)

(دستخط صاحب سکریٹری بہا اسٹیٹ کونسل)۔

آرڈر آن اسٹیٹ کونسل۔ واقع ۱۱ مارچ ۱۹۳۵ء

اسٹیٹ کونسل کے غیر معمولی جلسہ منعقدہ ۱۰ مارچ ۱۹۳۵ء میں حکم صاحب چیف منسٹر بہادر مورخہ ۸ مارچ ۱۹۳۵ء بابت منظوری عطائے الاؤنس پچاس روپیہ ماہانہ بلینیڈ بکارڈ افسر صاحب بعوض کارکردگی انسپکٹری نیشکرہ و انتظام سواری موٹر و ادائیگی مصارف پٹرول و تنخواہ ڈرائیور وغیرہ از روئے گزٹ پیش ہو کر طے پایا کہ۔

حکم عطائے الاؤنس سے کونسل کو اتفاق ہے چونکہ ان کی موٹر کا انتظام گیراج سے نہیں ہو سکتا لہذا شہر سے باہر جانے کی حالتیں مناسب اور واقعی مصارف موٹر کی ادائیگی مع مصارف الاؤنس ڈیولپمنٹ فنڈ سے ہوگی۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط فارسی صاحب چیف منسٹر بہا

دستخط صاحب سکریٹری بہا اسٹیٹ کونسل

آرڈر آن اسٹیٹ کونسل۔ واقع ۱۱ مارچ ۱۹۳۵ء

اسٹیٹ کونسل کے غیر معمولی جلسہ منعقدہ ۱۰ مارچ ۱۹۳۵ء میں بابت تعدادات منظوری چھ روپیہ ماہانہ اضافہ در تنخواہ و بارہ آنہ ماہانہ اضافہ در چندہ پنشن منشی عبد العزیز خانصاحب سپرنٹنڈنٹ فائنانس آفس از یکم مارچ ۱۹۳۵ء پیش ہو کر طے پایا کہ۔

منشی عبد العزیز خانصاحب سینیر سپرنٹنڈنٹ فائنانس آفس کی موجودہ تنخواہ ایکسو بیس روپیہ میں چھ روپیہ ماہانہ اور چندہ پنشن ایک روپیہ آٹھ آنہ میں بارہ آنہ ماہانہ کا اضافہ یکم مارچ ۱۹۳۵ء سے مطابق ترقی سالانہ منظور شدہ گورنمنٹ انگریزی منظور کیا جاتا ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

(دستخط فارسی صاحب چیف منسٹر بہادر)

(دستخط صاحب سکریٹری بہا اسٹیٹ کونسل)

آرڈران اسٹیٹ کونسل :- (وقیع ۱۵ مارچ ۱۹۳۵ء)

اسٹیٹ کونسل کے غیر معمولی جلسہ منعقدہ ۱۵ مارچ ۱۹۳۵ء میں نقل حکم اسٹیٹ کونسل مورخہ ۴ مارچ ۱۹۳۵ء بابت ممانعت منتقلی رقوم معہ جواب صاحب ڈپارٹمنٹ منسٹر بہادر پیش ہو کر طے پایا کہ :-

۴ مارچ ۱۹۳۵ء کو سلسلہ منظوری کاغذات منتقلی رقوم از مد مشاہرات ہائیکورٹ و رورل اپلفٹ و مد مشاہرات بجٹ سول لائن وغیرہ ظاہر کیا گیا تھا کہ منسٹر صاحبان بہادر کو واضح رہے کہ اس قسم کی منتقلیاں غیر مناسب ہیں۔ آئندہ سال کا بجٹ مصارف کے صحیح اندازہ کے ساتھ اس طرح مرتب کیا جائے کہ آئندہ منتقلی کی ضرورت واقع نہ ہو۔

اس حکم کا مذکورہ بالا منتقلی سے کوئی تعلق نہیں ہے نہ کوئی اعتراض ہے۔ بلکہ یہ عام ہدایت تھی جو آئندہ کار آمد ثابت ہوگی۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام مناسبہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط خان صاحب چیف منسٹر بہادر
بخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل